



سوال

تصویروں والے اخبارات و رسائل کی فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اکیس برس کا ایک نوجوان ہوں، میرے والد صاحب فوت ہو گئے ہیں، ہم پانچ بھائی ہیں، والدہ بھی حیات ہیں، والد صاحب کے ترکہ میں کئی دکانیں ہیں، جن میں سے ایک مکتبہ بھی ہے جس پر اخبارات و رسائل، دینی کتب اور قرآن مجید فروخت ہوتے ہیں۔ مکتبہ میں ایک غیر مسلم ملازم بھی کام کرتا ہے۔ میں نے لپٹنے بڑے بھائی سے کہا کہ اس ملازم کے لیے قرآن مجید اور دینی کتابوں کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے نیز تصویروں والے اخبارات و رسائل کو فروخت کرنا بھی جائز نہیں، لیکن انہوں نے میری اس بات کو رد کر دیا ہے تو اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کیا میرے لیے لپٹنے بھائیوں کے ساتھ بیٹھنا اور کھانا جائز ہے، رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کے تقویٰ اور حرام یا مشتبہ سے بچنے کے لیے احتیاط کو بنظر استحسان دیکھتے ہیں اور یہ نصیحت کرتے ہیں کہ اس کافر کو الگ کر دو، اس کے بجائے کسی امین مسلمان کو ملازم رکھ لو اسے اس سے ان شاء اللہ بہت بہتر پاؤ گے۔ اخبارات و رسائل اگر فحش اور فسق و فجور کی دعوت دینے والے ہوں تو ان کو بچنا اور ان سے نفع حاصل کرنا حرام اور اگر تصویریں معمولی اور عام نوعیت کی ہوں اور فحاشی و بے حیائی سے خالی ہوں تو پھر ان مجلات و جرائد کے نیچے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس صورت میں ان کی بیع علوم، فوائد اور ان چیزوں میں ہے جو مباح کلام ہے اس کی وجہ سے ہوگی، ان تصویروں کی وجہ سے نہیں۔ ہم آپ کو یہ نصیحت بھی کرتے ہیں کہ لپٹنے بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہیں کھائیں پیئیں، آپ کو ان شاء اللہ کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی